آزاد کشمیر اسمبلی میں تحریک ختم نبوت کی کامیابی!

عبداللطیف خالد چیمہ

یادش بخیر! راقم الحروف کو یاد ہے کہ 30/ اپریل 1973ء کو اخبارات کے ذریعے یہ خبر معلوم ہوئی کہ 29/ اپریل 1973ء کو (جب مجاہد اوّل سردار عبدالقیوم خان مرحوم آزاد کشمیر کے صدر تھے) آزاد کشمیر اسمبلی نے لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو آئینی طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دے کر سبقت حاصل کر لی جس کا ملک بھر میں پر جوش خیر مقدم کیا گیا، مجلس احرار اسلام نے مختلف مقامات سے خیر مقدمی اشتہار شائع کیے اور اجتماعات بھی منعقد کیے، راقم نے ملتان کا سفر کر کے قائد احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمتہ اللہ علیہ سے عبارت کی ترتیب بنوا کر اشتہار شائع کیا، آزاد کشمیر اسمبلی کے اس کلیدی فیصلے کو دنیا بھر میں تحسین کی نظر سے دیکھا جاتا رہا یہ فیصلہ بہر حال 1974ء کی پاکستان کی قومی اسمبلی کی قرار داد اقلیت کے لیے بھی ممد و معاون ثابت ہوا۔ آزاد کشمیر اسمبلی میں اس وقت یہ قرار داد میجر محمد ایوب مرحوم کو پیش کرنے کا اعزاز حاصل ہوا، رابطہ عالم اسلامی کے جنرل سیکرٹری جناب محمد صالح القزاز نے صدر پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے نام ایک تار میں آزاد کشمیر اسمبلی کی اس قرار داد کی تعریف کی۔ اس سب کچھ کے باوجود ’’سرخ فیتہ‘‘ ’’بیوروکریسی‘‘ ’’اسٹیبلشمنٹ‘‘ یا پھر ’’اصل حکمران‘‘ کوئی نام دے لیں، اس طبقے نے بہر حال اس منظور شدہ قرار داد اقلیت کو قانون، ضابطے کے مطابق آئین کا حصہ نہ بننے دیا۔ جس پر کئی سال پہلے سے آزاد کشمیر میں تحریک تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم سے قاری عبدالوحید قاسمی، حافظ محمد مقصود کشمیری اور دیگر حضرات نے جانکاہ محنت کر کے اس مسئلہ کو اجاگر کیا اور رفتہ رفتہ پذیرائی حاصل کی، تا آنکہ 26/ اپریل 2017ء بروز منگل یہ خبر موصول ہوئی کہ آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی نے مرزا قادیانی اور اس کے پیروکاروں لاہوری و قادیانی مرزائیوں جو خود کو احمدی بھی کہتے ہیں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی قرار داد جو اصل ریکارڈ کے مطابق 22/ مارچ 1973ء کو پیش کی گئی اور 29/ اپریل 1973ء کو منظور ہوئی تھی، کو اب باضابطہ قانون کا حصہ بنانے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ قرار داد، رکن آزاد کشمیر اسمبلی راجہ محمد صدیق اور پیر علی رضا دونوں نے الگ الگ پیش کی، پھر دونوں کی قرار داد کو یکجا کر کے پیش کیا گیا، ایک طویل مدت کے بعد جس اہم ترین فیصلے کو دانستہ لٹکا دیا گیا تھا، اللہ کریم کے فضل و کرم سے وہ اوجھل نہیں رہ سکا اور آخر کار حق اور اہل حق کو فتح نصیب ہوئی ہے۔ اس موقع پر ہم آزاد کشمیر کی حکومت، ارکان اسمبلی اور خصوصاً تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے امیر قاری عبدالوحید قاسمی، حافظ محمد مقصود کشمیری، راجہ محمد آصف، راجہ انوار القمر ایڈووکیٹ، میجر محمد ایوب مرحوم کے داماد کرنل (ر) عبدالقیوم اور دیگر قائدین و معاونین کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ اللہ

تعالیٰ نظر بد سے محفوظ رکھیں اور مزید کامیابیوں سے نوازیں، آمین یارب العالمین

احرار کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اہم اجلاس:

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالیٰ نے علاقائی جماعتوں کے انتخابات مکمل ہونے پر حسبِ دستور آئندہ مدت کے لیے تشکیل پانے والی نئی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس 4رمئی 2017ء بروز جمعرات 8 بجے صبح مرکزی دفتر دارِ بنی ہاشم ملتان میں طلب کیا ہے، اجلاس میں شرکت کے لیے تمام ارکان مرکزی شوریٰ و مرکزی نمائندگان کو بذریعہ سرکلر (ڈاک) اطلاع کردی گئی ہے۔ اگر کسی ماتحت شاخ کو ڈاک نہ ملی ہو تو نامزد ارکانِ شوریٰ سرکلر پڑھ کر براہ راست مرکز سے رابطہ کر کے بہرصورت اجلاس میں تشریف لائیں۔ سرکلر درج ذیل ہے:

سرکلر نمبر: 1-04-17　　　　تاریخ: 25-04-17

مکرمی و محترمی..السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی جدید تنظیم سازی کی تکمیل کے بعد نئی تشکیل پانے والی ’’مرکزی مجلس شوریٰ‘‘ کا اجلاس حضرت امیر مرکزیہ پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ العالی نے 4رمئی 2017ء جمعرات، آٹھ بجے صبح دارِ بنی ہاشم ملتان میں طلب کیا ہے۔ آنجناب سے درخواست ہے کہ 3رمئی بدھ کی شام تک لازماً ملتان پہنچ جائیں اور اپنی آمد سے پیشگی مطلع بھی فرمائیں، شکریہ

والسلام

عبداللطیف خالد چیمہ

سیکرٹری جنرل، مجلس احرار اسلام پاکستان

0300-6939453

Email:majlis.e.ahrar.pk@gmail.com

پروگرام انشاءاللہ تعالیٰ

تاریخ: 4رمئی 2017ء

دن: جمعرات

وقت: 8 بجے صبح

مقام: دارِ بنی ہاشم ملتان

ایجنڈا حسبِ ذیل ہے

☆ سابقہ کارروائی کا توثیق

☆ آئندہ دستوری مدت کے لیے مرکزی انتخابات

☆ صوابدیدی نامزد عہدیداران کا اعلان

☆ دیگر امور باجازت امیر مرکزیہ